

Introduction Moulana Hafiz mohd umar Qadri

میرا نام مولانا حافظ محمد عمر قادری ہے۔ میں مسلک حنفیہ کا پیروکار ہوں اور میرا مشرب اویسی اور قادری ہے۔ میں کئی سالوں سے اسلامی خدمات سرانجام دے رہا ہوں، جن میں امامت، خطابت اور تدریسی کام شامل ہیں، اور میری یہ خدمات بنیادی طور پر جموں و کشمیر، انڈیا میں ہیں۔

میں بے حد شکر گزار ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتیں اور حضور نبی کریم ﷺ کے عطا کردہ فیوض و برکات میری زندگی کو روزِ اول سے نوازتے آ رہے ہیں۔ میری پیدائش 8 اکتوبر 1991 کو ہوئی، اور تب سے لے کر آج تک اللہ تعالیٰ کا فضل اور حضور ﷺ کی خیرات کا سایہ میرے سر پر ہے۔ دنیا میں مجھے بے شمار مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، لیکن ان مشکلات نے مجھے بہترین تجربات اور عظیم سبق عطا کیے میرے دل میں علم کا ایک وسیع سمندر موجود ہے اور اس سمندر میں مجھے کچھ نایاب اور قیمتی موتی نصیب ہوئے ہیں، جن پر میں ہر لمحہ اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں۔ میرے نزدیک علم ایک چراغ ہے، جو منزل تک پہنچنے کا راستہ دکھاتا ہے۔ اصل منزل عرفان الٰہی ہے۔۔۔ اسکی ابتداء قرب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوتی ہے

آج، سال 2024 میں، یہ قربت لاکھوں میں سے کسی ایک کو نصیب ہوتی ہے۔ موجودہ دور میں فلسفیانہ باتیں عام ہیں، لیکن حقیقت نایاب ہے۔ لوگ حقیقت سے بے خبر ہیں، حالانکہ اس سب کی بنیاد کا پہلا زینہ اجلاس محمدی سے شروع ہوتا ہے۔"

میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں کہ مجھے کئی بار نبی کریم ﷺ کی زیارت کا شرف نصیب ہوا اور بہت سے اولیاء کرام کی زیارت بھی میرے حصے میں آئی۔ یہ سب میرے پیر و مرشد قطب الاقطاب، امین الدین اویسی قادری کی روحانی توجہ سے ممکن ہوا۔ ان کے فیض کے آئینے میں، میں نے سب کچھ دیکھا اور آج بھی دیکھ رہا ہوں۔



آپ کو میرئے زندگی کے تمام حالات جانکر عجیب و غریب

رازو اسرار کا علم ہوگا ... جبکہ میں خد بھی حیران ہوں... میں تسری جماعت میں پڑ ھتا تھا جب میرے والد صاب مرحوم عبدالسلام ماگرئے... ولد کبیر ماگرئے ناروپورہ کوکرناگ

مجھے رات کو اپنے پاس سلاتے تھے اور ایک بار کہا آپ کو آنے والے وقت میں پیر بننا ہے کیونکہ انکو ایک مجزوب ولی کامل سلطان صاحب بدسگامی کی نسبت تھی



باپ کا کہنا ہے جب ہمارے گھر میں کوئی مشکلات آتی تھی تو ہم فور اس کے پاس چلے جاتے تھے اور اللہ پاک کے مدد سے اور فقیر کے مہربانی سے مشکلات حل ہوتے تھے۔ میرئے والد صاحب کا کہنا ہے میں نے بہت عجیب کرامات سلطان صاحب کی دیکھی خاص کر بیمار اکثر شفایاب ہوتے دیکھا۔ اور خد میرے ساتھ ایک دن ایسا ہوا میں وتناڑ سے رات کے گیارہ یا بارہ بجے گھر واپس آرہا تھا ۔۔ 1990سے پہلے کی بات ہے تب کشمیر میں ملٹنسی نہیں تھی حالات پر امن تھے اور جب میں وتناڑ کے ایک جگہ راستے پر ہی جس کا نام تکھ پینڈ کشمیری میں بیٹھنے کی جگہ وہاں سے گزرا وہاں پر ایک قبرستان تھا میں نے دیکھا کچھ لوگ کسی کو دفن کر رہے ہے اور میں نے ان سے

کہا او لوگو اگر یہ مرد ہے تو پھر یہ آپ غلط کر رہے ہو اس کو دن میں دفن کرنا تھا بہرحال میں آگے گزرا پیچھے سے انہوں نے آواز دی اگر تیرا پیر واقعی کامل نہیں ہوتا تو یہاں سے تو بچ کے نہیں جاتا بہرحال میں گھر پہنچا اور صبح سلطان صاحب کے پاس گیا سلطان صاحب نے کہا اپنا خیال نہیں ہے اگر تیری حفاظت نہ ہوتی تو وہ تجھے وہاں ہی ختم کرتے ... اور میں یہ سن کر بہت حیران ہوا سلطان صاحب کو سب کچھ پتا ہے اور اسی نے وہاں میری مدد کی۔ بحرحال یہ واقعات ہم بچپن ہی سے سنتے اور عجیب معاملات دیکھتے بھی تھے۔۔ اور جب میں چھوتی جماعت میں چڑھا ناروپورہ گورمنٹ اسکول میں اس سال کی بات ہے میں نے ایک دن جمعہ پر جامع مسجد ناروپورہ میں ایک مبلغ کا خطبہ سنا اس نے جہنم کا ذکر وعظ میں فرمایا .. تو میرئے دل میں رقت پیدا ہوئ کہ میں قرآن کی تعلیم پڑھتا ہوں کیونکہ اسکول کی تعلیم پڑھ کے ویسے نوکری بھی کہا ملتی ہے بڑے پڑھے لکھے بے کار ہے اور اگر اسلام کی تعلیم پڑھوں گا خدا خوش ہوگا اور جہنم سے بچ جائوں گا بحرحال میں نے گھر میں ضد کی مدرسہ جانے کی باپ نے کہا۔ کہا جائے گا عشمقام یا دندی پورہ میں نے کہا دندی پورہ وہ تو کوکرناگ سے نزدیک ہی ہے عشمقام کے مقابلہ میں بحرحال میں مدرسہ میں داخلہ ہوگیا کچھ سال وہاں رہا ناظرہ اور حفظ کے پندرہ سے زیادہ سپارہ وہاں حفظ کئے تھے کہ مجھ پر اللہ پاک نے بڑی آزمائش سے گزرنا تھا 2002 میں ماں کا انتقال ہوا اور 2003 میں والدہ کا انتقال ہوا اللہ پاک انکو جنت الفردوس عطاء فرمائے 😭باپ کا انتقال ہوا مجھے سخت مشکلات کا سامنا ہوا میرئے زندگی کے ظروریات روزمرہ کے پورے نہیں ہوتے تھے سب بچئے جو چہاتے وہ خرید کر لاتے تھے لیکن میرے پاس روپیہ نہیں ہوتے تھے اس وقت میرے چہار بھائی تھے سب بے روزگار تھے بحرحال میں وہاں سے نکلااور ڈوروں شاہ باد ہمدانیہ مدرسہ پہنچا وہاں انہوں نے اننت ناگ مدرسہ دارالعلوم رضویہ کے استاد کے حوالے کردیا مولانا مضفر صاب کے وہ اسی مدرسہ کے حافظ قران تھے بحرحال میں اننت ناگ مدرسہ پہنچا وہاں پر کئی سال رہا اور 2005

پانچ میں ماہ رمضان المبارک کا مہینہ آیا تو بیرو بڑگا م ٹنگمرگ ماگام کے کچھ بچئے اس مدرسہ میں پڑھتے تھے انہوں نے کہا ہماری مسجد ٹنگمرگ چک پورہ ابرک میں ماہ رمضان المبارک کو امام کی ظرورت ہے کیا آپ آئوں گئے ہم کچھ خرچہ بھی دلائے گئے میں خوش ہوا کیونکہ میرئے حالات بہت خراب تھے میں دس روپیہ کے لئے ترستا تھا لیکن کوئی بھی مدد نہیں کرتا تھا نہ ہی مدرسہ والے اور نہ ہی کوئی اور بس ختم شریف پر کبھی کبھی ہدیہ دیتیں تھے ورنہ وہ بھی مدرسہ والے ہی لیتے تھے اس کے مہتمم منظور احمد مٹن چوک جوتوں کے دکان پر جوتے بیجھتے تھے ... بحرحال میں مسجد شریف چک پورہ پر پہنچا انہوں نے مجھے اپنے بچوں کے طرح رکھا ... بشیر احمد ڈار کے گھر رکھا وہ بہت عزت اور محبت سے پیش آتے تھے ایک دن بشیر احمد نے کہا کیا میرے ساتھ پیر صاحب کے پاس چلو گئے میں نے کہا پیر کیا کرئے گا آپ وہاں شرک کرتے ہو اللہ کے بجائے پیر سے مانگتے ہو کیونکہ دندی پورہ میں ہمئے یہی فکر دئ جاتی تھی جبکہ اکابر علمائے دیوبند اولائے کاملین کے نقش قدم کی تعلیم دیتے تھے لیکن .. سمجھ نہیں آتا تھا جیسے وہ اس تعلیم سے بلکل بے خبر تھے .. بہرحال میں پیر صاحب کے پاس چلا گیا .. عجیب معاملہ دیکھا پیر صاحب عبدالغفار باغوان پارمپورہ .



. اسی شرک پر بات کر رہے تھے .. جمعہ کا دن تھا اور انکے مرید مرشد کے حکم پر ہر جمعہ ان کے گھر پر جمعہ ہوتے تھے.. اور میں پیر صاحب کی نقلی اور علمی دلائل سن کر بہت حیران ہوا توحید پر.. اور شرک پر گفتگو کی..بحرحال میں کچھ حد تک متاثر ہوا... اور اس دن ہم واپس آئے .. اور یہ سن اور دیکھ کر میرئے دل میں شوق ہوا دوسرے مرتبہ پھر گئے اور اس دن پیر صاحب سے ملاقات اور تعرف ہوا پیر صاحب نے عزت و احترام سے نازہ... .مزید اکثر ملاقات میں بہت کچھ سیکھنے اور دیکھنے کو ملا اور اکثر جو سوالات ذہن میں ہوتے تھے پیر صاحب اسی پر کلام فرماتے تھے اور میرئے سوالات کا بتائے بغیر جواب ملتا تھا.. اور ایک دن پیر صاحب نے کہا بشیر احمد ڈار کو مولوی عمر صاحب کو اپنے ساتھ ہمارے دعوت میں لانا ہماری ایک محفلہ سماء ہے بحرحال اس دن ہم چلئے گئے محفل سماء شروع ہوئ کچھ دیر کے بعد پیر صاحب نے مجھے بھلایا اور سامنے بڑھا کر پوچھا بتاو ماں باپ کا میں نے جواب دیا حضرت وہ انتقال کر گئے ہیں... پیر صاحب نے کچھ دیر سر نیچئے کیا اور آنکھ بند کئے اور پھر کھولئے اور کہا صحیح ہے... آج کے بعد تم ہمارے غوث پاک کے سائے میں ہو.... اٹھو جاو بیٹھو ادھر بحرحال میں وہاں سے اٹھا واپس اپنے جگہ پر بیٹھا ... لیکن عجیب معاملہ یہ تھا کہ شروع میں ہی شام کے وقت مجھے بہت بھوک تھی اور محفل سماء شروع ہونے کے بعد مجھے سمجھ بھی نہیں آرہا تھا یہ کیا کلام پڑھ رہے ہے بحرحال ساز سے لطف جیسا ہونے لگا قریب دس بجے سے اوپر کا ہی وقت تھا لیکن اب جیسے بھوک ختم اور سکون ہونے لگا ... بحرحال یہ رات گزری ... اور صبح ہم واپس آ گئے...

اسی طرح رمضان ختم بھی ہوا لیکن برف کا موسم تھا مدرسہ میں کہیں مہینے چھوٹی ہوئ اور پیر صاحب نے میرئے بارے میں اپنے مریدین سے مشورہ کیا مولوی صاحب کو ہم یہاہی رکھتے ہے جب تک مدرسہ نہ کھولے انہوں نے کہا حضرت کس بنیاد پر امام تو صرف رمضان المبارک کے لئے تھا انہوں نے کہا آپ کے بچئے حال ہی میں

مدرسہ میں گئے ہے۔ ان کو ان مہینوں میں استاد کی سخت ضرورت ہے بہتر ہے ہم سب بچوں کو ایک ہی جگہ جمع کر کے مولوی صاحب کو پڑھانے کی زمہ داری رکھتے ہے... بحرحال یہ طے پایا۔اور میں ماز ہامہ میں غلام احمد یا غلام محمد کے گھر بچوں کو پڑھانے لگا... اور اس اثنا میں پیر صاحب سے بھی ملنے جاتا اور وقت گزرتا گیا پیر صاحب بھی شفقت فرماتے گئے... اور برف کا موسم ختم ہوا ہم واپس گھر آگئے۔ اور گھر سے کئی دنوں کے بعد مدرسہ چلئے گئے.................................

2006

بھی مدرسہ میں گزرا

....2007 میں استاذ سے اجازت لی تین وقت نماز شبانہ پڑھانے کی تجھی وارہ اچھا بل میں اور دن بھر مدرسہ میں پڑھتے تھے۔ ایک عظیم خواب وہاں دیکھا جہاں پر شاہ ہمدان کی زیارت ہے وہاں پر درخت کے نیچے جناب شاہ ہمدان نائ سے ریش مبارک ٹھیک کروا رہے ہے۔ الحمدللہ

2007

میں غوث پاک کا کرم ہوا خواب میں انکا دیدار ہوا میں نے انکو جیسے ایک تندور پر دیکھا اور وہ مجھکو نصیحت فرمارہے ہے بیٹے غلط کاموں سے دور رہنا اچھے اور نیک کام کرتے رہنا۔ میں بہت خوش ہوا یہ خواب دیکھ کر اسی سال میں نے والد کو خواب میں دیکھا ان سے سلام کلام کر کے جیسے میں انکو رخصت کر رہا ہوں اور رخصت پر میں انکو یہ کہ رہا ہوں جاو دسگیرس حوال... یعنی جاو میرئے پیر دستگیر کے حوالے... واپس میرے باپ نے کہا کون دسگیر میں نے کہا شیخ عبد لقادر جیلانی انہوں نے کہا واہ تیرئے لئے جنت واجب ہے بس اسی اعتقاد پر قائم اور دائم رہنا... یہ دوسرہ مشاہدہ تھا... بحرحال وقت گزرتا گیا لیکن پیر صاحب کے پاس میں جا نہیں پایا اننت ناگ سے کافی دور تھے ماگام پارمپورہ بیرو بڑگام... اور ساتھ ہی میری مالی حالات بھی بہت ہی ابتر تھے مشکل سے اپنا خرچہ پورہ ہوتا تھا۔ 2008

میں لازبل اننت ناگ جامع مسجد میں امام و خطیب مقرر ہوا اور دن میں مدرسہ میں جاتے تھے .. اسی طرح دوہزار آٹھ بھی گزرا..... لیکن پیر صاحب کے پاس نہ جا سکا 2008.....

سے ہی میں نے اپنا رخ دوسرے پیروں فقیروں کے طرف کیا یہی سونچ لےکر ان سے کچھ فیض ملئے گا... بحرحال مدرسہ سے ہم سب بچئے کپڑوں کی سلائ کے لئے جاوید احمد درزی آکورہ جو کہ ڈانگر پورہ گولڈن گلی اننت ناگ میں سلائ کا کام کرتے تھے ہم انکے پاس جاتے تھے ان کے نسبت سے مجھے ایک پیر صاحب سے پہلے ملاقات ہوئ

کھار صاحب کے نام سے مشہور تھے ترال کے رہنے والے تھے

ان کے صحبت سے میرا ذہن وظائف اور جنات کے طرف چلا گیا بحرحال انہوں نے ایک وظیفہ دیا .. وقت گزرتا گیا میرا ملاقات اور ایک پیر سے ہوا سل صاحب ہلڑ سے وہ 2007 میں بہت بزرگ تھے انکا رجحان بھی جنّات سے تھا انہوں نے بھی ایک وظیفہ دیا .. بحرحال وقت گزرتا گیا

2008 میں

لازبل میں محمد یاسین کے ظریعے رحیم صاحب وارثی سے ہوئ وہ اس وقت چینی چوک میں رہتے تھے ان سے بھی ایک وظیفہ ملا .. بحرحال وقت گزرتا گیا ..

اس کے بعد مرحوم جاوید کے ظریعے دوسرے پیر منظور صاحب مزنوں نمبل مٹن سے ملاقات ہوئ ان کے ظریعے میرا ذہن سخی زین الدین ولی کے طرف چلا گیا اور انکے ظریعے میرا خواب میں سخی زین الدین ولی سے ملاقات ہوئ ... بحرحال وقت گزرتا گیا میں مٹن جامع مسجد لون پورہ میں امام و خطیب مقرر ہوا... **2009**

اسی اثناء میں میرئے دوست جاوید صاحب کا انتقال ہوا

اورمیں مٹن سے کافی وقت تک مولانا سمیر صدیقی کے پاس جاتا رہا .. ان سے وظائف ملئے.. اور کہی بار غوث پاک کا دیدار ہوا.... اور مٹن ہی سے ایک بار نعت خاں ارشد صاحب بٹ پورہ مٹن کے ظریعے

فقیر قادر صاحب لترو عشمقام



سے ملاقات ہوئ انہوں نے کہا آپ ہمارے دربار میں نماز پڑھاو میں نے ان سے کہا ٹھیک ہے لیکن مجھے الگ کمرہ چہائے اور وقت پر کھانا جب میں چاہوں اور میری ذمہ داری صرف نماز اور درسگاہ کی ہو گی انہوں نے سب باتے مانی اور ماہانہ تنخواہ بھی مقرر کی تین ہزار اور بے حد عزت کرتے تھے وہاں پر کچھ مہینے گزارے فقیر قادر صاحب سے بہت کچھ سیکنھے کو ملا .. اور انکے صحبت میں میں نے یہ اثر پایا دنیا سے نفرت ہونے لگی تب میں کائنات تصوف کا ہر وقت مطالع

کر تا تھا انہوں نے میرے لئے الگ کمرہ مقرر کیا تھا خاص..

اور فقیر نے کہا تھا جب ہم تمباکو پیتے ہے اس وقت وہاں مت بیٹھا کرو .. شریعت میں اسکی اجازت نہیں ہے یہ انکے کلام ہے.. ہاں خدا حاضری و ناظر سمجھ کر کہتا ہوں کئ مرتبہ میرے پیچھے نماز بھی پڑھی.. یعنی وہ نماز کے منکر نہیں تھے .. اپنے پیر کے بارے میں مجھے بہت باتے سنائ . ایک دن میں نے انکے فقیر عم صاحب پور کو خواب میں دیکھا ..اور کہا ہم آپ کو کچھ دینگے فکر نہ کرو .. پھر ایک دن

ایک صاحب سے ملاقات ہوئ انہوں نے کہا ہمے آپ سے کچھ خاص بات کرنی ہے ہم نے پتہ پوچھا انہوں نے کہا کہر بل ... بحرحال ہم ان سے کافی وقت ملتے رہے ... ان ہو نے غلمات اور شش کل کے بارے میں بتایا اور ایک خصوصی راز بتایا .. جس پر انہوں نے کہا یہ وہ راز ہے جب شیخ العالم شیخ نورالدین نورانی علیہ الرحمہ... کو نصر بب نے کافی وقت خدمت کی تو پیر نے پوچھا بب کیا چھائے مانگ تو نصر بب نے کہا پیر صاحب ... مہ تراو ٹنگ تل یل... یعنی مجھے ایک آن میں محنت کے بغیر اصلی مقصد تک پہنچا دیجئے..

ناسوتی مقام چھوڑ کر ملکوتی مقام تک پہنچا دیجئے.. تو مجھے اس صاحب نے کہا وہی راز ہم نے آپکو بتایا ..

بحرحال اس دربار سے بہت کچھ دیکھنے کو ملا آخر کار وہاں سے نکلا .. جبکہ فقیر جانے پر راضی نہیں تھے لیکن مجھے اس دربار سے ایک صاحب نے دل دکھایا وہ پیر صاحب کے مونھ بولے بیٹھے تھے اور بچپن ہی سے فقیر قادر بب نے اس کی پرورش کی ... اس نے مجھے ایک دن ڈانٹا باجے پر یہ کیا باجا رکھا ہے تجھے اس کے ساتھ کیا ہے مجھے اس کی یہ بات بہت بری لگی کیونکہ میں یہ سمجھتا تھا یہاں سب برابر ہے .. اور اسکا راوایاہ فقیر کے ساتھ بھی کبھی کبھی بہت سخت ہوتا تھا وہ اسکی بے عزتی کرتا تھا مجھے اس چیز سے بہت نفرت ہوئ یہاں خاندانی راج ہے اصل میں امامت پر اس لئے میں راضی ہوا فقیر کے کہنے پر کہ مجھے سخی زین الدین ولی عشمقام سے بے حد عقیدت تھی کیونکہ انکی زیارت مجھے پہلے ہی ہوئ تھی میں نے پلان بنا کے رکھا تھا میں رات کو دیوار کے اوپر چھلاگ لگا کر رات کے بہت دیر تک وہاں بیٹھا کرتا تھا اور ان سے اپنی فریادے عرض کرتا تھا سخی زین الدین ولی کے محبت کے وجہ سے میں خطرہ مول لیتا تھا کیونکہ گیٹ عشاء کے بعد بند ہوتا تھا میں قریب دس بجے نلکتا تھا اور ایک دن نائب امام نے کہا آپ کہا جاتے ہو میں نے سارہ ماجرہ بتایا بحرحال اسکو مولانا اویس قادری صاحب سے عقیدت تھی فقیر نے امام بھئ قائم کیا تھا لیکن وہ چرس بھی پیتا تھا ایک دن اس نے کہا میں بھی آنا چھاتا ہوں میں نے کہاں آپ اس گندی حالت میں وہاں نہیں جا سکتے بحرحال انہوں نے ضد کی اور کہا آپکو پتا نہیں ہم جس طرح پیتے ہے شبنم نکال کر وہ پاک ہوتا ہے اور میں ہمیشہ پہاڑ کے دامن سے چڑھتا تھا آدھا گھنٹہ لگتا تھا جوہی میں زیارت کے قریب پہنچا دیکھا تو وہ نیچے ہی پہاڑ کے دامن میں ہے میں نے بادشاہ سے سلام عرضی کی اور کچھ منٹ کے بعد اسکو بلانے گیا اور اسکو آواز دی وہاں سے وہ کہنے لگا میری آنکھوں سے روشنی چلی گی کئی میں گھر نہ جائوں میں نے ان سے کہا نیچے بیٹھو گھبراو نہیں اور میں اوپر زیارت پر گیا اور عرض کیا میرے بابا میرے ناتے اسکو معاف کیجئے کیونکہ ورنہ صبح مسئلہ بن جائے گا بحرحال کچھ منٹ کے بعد وہ بلانے لگا میں ٹھیک ہوا.. میں نے شکر پڑھا الحمدللہ..اور ہم واپس آگئے دربار قادری پر .. یوں ہی کچھ مہینے گزرے میں وہاں فقیر کے دربار سے نکلا اور کافی وقت کہر بل مہمان صاحب کے ساتھ گزارا... اس کے بعد مختلف جگہوں پر امامت کرتا رہا ... آخر کار **2014**

میں سلر کے نزدیک گائوں میں میری شادی ہوئ .. اور شادی کے بعد مزید امامت کرتا رہا

2019

میں مجھے سخت شوق پھر سے ہوا میں عبدالغفار باغوان کے پاس جائوں ان کے صحبت میں رہوں کیونکہ ابھی تک میرا دل۔ بے قرار تھا میں اپنے دل کو فیض سے خالی پاتا تھا ...

جب کہ کہی بار مجھے 🕋حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار بھی خواب میں نصیب ہوا🕋 .. جیسا کہ پہلا

دیدار میں ایک اونچی پل پر جس کے دائں بائں بہت گہرائ جیسے پل صراط نیچے سے حضور کا دست پاک مجھے شربت کا ایک پیالہ دیا جا رہا ہے... اس کے بعد ڈانگرہ پورہ جامع مسجد جہاں پر زیارت ابوبکر صدیق ہے وہاں پر حضور ممبر پر تشریف فرماء تھے لیکن مجھ سے بہت ناراض تھے کیونکہ ہم مدرسہ سے وہاں تک پیدل جمعہ پڑھنے جاتے تھے 10 منٹ کا راستہ تھا

لیکن میں دائیں بائیں دیکھتا رہا غیر محرم بے پردہ خواتین پر نظر پڑی جس کا حال یہ ہوا بحرحال میں انکے قدموں میں معافی مانگتا رہا .. اس کے بعد جب عرفان احمد شیخ والد بشیر احمد شیخ.. انہوں نے بھی بہت کلام لکھے ہے ان میں مہمان استعمال کرتے ہے. 2010 کی بات ہے جب میں نے حضور علیہ السلام کا دیدار خواب میں ہوا میرے ذہن میں بہت وقت سے داڑھی پر قبضہ پر اختلاف تھا بحرحال میں نے حضور علیہ السلام کا گہنا ریش مبارک قریب ایک مٹھی مشاہدہ کیا لیکن بلکل دائیں بائں چھایا ہوا ... اور حضور نے مجھے ایک چیز کا حکم کیا.. وہ راز ہے اور میں نے وہ کیا...الحمدللہ.. اور ایک بار میں خواب میں ایک بہت بڑی نہر جیسے کوکرناگ کی نہر ہو میں نے دور سے ابا بکر صدیق مع عمر فاروق رضی اللہ عنہما کو پکا را حضور کہا جا رہے ہے جلدی میں جیسے حضور نہر کے نیچے سے اوپر کی طرف جا رہے ہے اوپر سے کوئ پانی میں بہ گیا ہو ..انہوں نے فرمایا مولانا عبد الرشید داوودی صاحب کا فرزند سخت مشکلات میں ہے داوودی صاحب کی مدد کرنے جا رہے ہے.. شکر الحمدللہ

اور اسی طرح .. 🕋 دعوت اسلامی کا چرچہ کشمیر میں شروع ہوا میں نے بھی کہئ بار مولانا الیاس عطار قادری کو سناء موبائل سے .. تو خواب میں مجھے حضور نے بتایا اس پر ہماری مہر ہے اسکا سنا کر.... 🕋.. ایک بار مجھے ایک کنوے کے اند اتارا گیا بہت نیچے حد سے زیادہ وہاں میں نے کمرہ پایا اور وہاں حضور تشریف فرماء تھے بحرحال ایسے کئ واقعات زندگی میں گزرے لیکن پھر بھی دل مطمئن نہیں تھا کوئی پیر ہو یا فقیر دل مطمئن نہیں ہوتا تھا . اکثر مجھے غفار صاحب یاد آتے تھے پارم پورہ ماگام کے وہاں بہت خاص اچھی باتے سیکھنے کو ملتی تھی جو اور پیروں اور عاملوں سے امید ہی نہیں ہے باریک نکتے بیاں کرتے تھے. میں نے ایک پلان بنایا .. میں امامت کی جگہ اس پیر صاحب کے نزدیک مقرر کرتا ہوں تاکہ ان سے ملتا رہوں بحرحال دوستوں سے تعاون لے کر ٹنگمرگ وٹنوں مرکزی جامع مسجد امام و خطیب مقرر ہوا... بحرحال ایک دن غفار صاحب کے پاس چلا گیا بہت بڑی امید اور 2005

سے لیکر آج 2019 کے روحانی سفر میں جو نا امیدی تھی کہ مجھے کچھ بھی حاصل نہیں ہوا .. اس دن اتوار تھی لوگ کثرت سے تبرک کے لئے آتے ہے. میں نے بھی کچھ تبرک گلے کے لئے لیا.. دوسرے دن پھر چلا گیا شوق اور محبت کے وجہ سے کہ آج لوگ کم ہونگے اور ان سے بات کروں گا

لیکن وہاں پہنچنے کے بعد وہاں چار پانچ بوڑھئے بزرگ تھے ان سے وہ بات کرتے تھے کچھ وقت کے بعد مجھ سے کہا یہاں ہر دن نہیں آتے

آج یہ دن خاص ہے انکے لئے آپ کو کس نے بلایا انکو ہم نے دعوت دئ ہے.. مجھے یہ سن کر بہت دکھ ہوا انکا لہجہ اچھا نہیں تھا کہ کیا فقیر بھی عام اور خاص کا فرق رکھتے ہے بحرحال دل کو بہت ٹھیس پہنچی .. کیونکہ میں بھی دنیا کی کوئی غرض لے کر نہیں آیا تھا بلکہ روحانی مقصد تھا

بحرحال وہاں سے نکلا . اور مسجد پر پہنچا ..

لیکن مجھے امید تھی ایک بات کی کہ کچھ اچھا ہونے والا ہے

کیونکہ وٹنوں ٹنگمرگ سے پہلے کچھ دن جامع مسجد شال ٹنگ سرینگر میں امام تھا ... وہاں سے میں دو مرتبہ ایک



مجزوب فقیر کے پاس چلا گیا

1:30 pmپہلی مرتبہ ملاقات نہیں ہوا ۔ وہاں لوگوں کی بہت کثرت تھی اور ظہر کی نماز کا وقت ہونے والا تھا

میں واپس آگیا اس وجہ سے کہ مقتدی امامت سے چھٹی نہ کرے یہاں کشمیر میں اماموں کو نوکروں سے زیادہ محتاط رہنا پڑھتا ہے ماہانہ تنخواہ جو ملتا ہے اس کے وجہ سے مقتدی اس پر بہت سختی کرتے ہے کہ ہم نے اس کو خرید لیا ہے .. امام و خطیب کے منصب کی کوئ بھی قدر نہیں ہے ۔ الا ماشاءاللہ

ہزار جگہوں میں ایک جگہ ہو سکتی ہے جہاں امام و خطیب کی قدر ہو۔ بحرحال میں دوسرے دن بھی گیا اور اس دن ان کی زیارت نصیب ہوئ بس نظر ڈالی میرے چہرے پر اور مجھے کہا گیا آگے چلو کیونکہ لوگوں کی کثرت بہت تھی لوگ ملاقات کے لئے ایک دروازہ سے آتے تھے اور دوسرے سے باہر جاتے تھے ۔اب میں جب ڈیرے پر واپس آیا اس رات حضور علیہ کی زیارت پھر سے ہوئ انکے دست پاک میں ایک عصائے مبارک تھی ان کے دو حصے تھے انکو انہوں نے جوڑا اور مجھے دیا ۔ اسکے کچھ ہی عرصہ بعد مجھے کاشیرہ کپواڑہ جانے کا شرف حاصل ہوا وہاں امین الدین اویسی سے بیت ہوئ



انہوں نے دونوں درود شریف کا اجازت نامہ دیا.. ساتھ ہی مجھے کچھ دنوں کے بعد منازل فقر پڑھنے کا شرف حاصل ہوا وہ پیر صاب نے خد ہی عطا فرمائ.. اس کتاب سے مجھے حقیقت کے منزل سے آشنائی ملی ... اور میں ان منازل پانے کے لئے دیوانہ وار کوشش کرتا رہا .. درود شریف 2019. میں ملنے کے بعد جو بھی سفر اس سے پہلے کیا تھا

اب دل خوش تھا کہ اب منزل کے دروازے پر پہنچا ہوں. اور اب بس رات دن یہی فکر رہتی ہے کب دروازہ کھلے. ہم گناہ گار

بھی پیر اکمل کے نظر کرم سے اجلاس محمدی میں داخلہ کا شرف حاصل کرئے.. لیکن الحمدللہ کہئ بار اس کے اولیا کرام بالخصوص حضور علیہ السلام کے کئ مرتبہ خواب میں زیارت نصیب ہوئ. اور پیر اکمل کی بھی کئ مرتبہ زیارت نصیب ہوئ . ایک خاص زیارت 2023

میں ویزن گائوں جہاں میں غوثیہ جامع مسجد میں امام و خطیب مقرر تھا ... کچھ یوں ہوا میں اعتکاف میں تھا آخری دن حضور علیہ السلام کا دیدار پرنور ہوا اور حضور نے مجھے ایک شئے کی بشارت دئ . لیکن ساتھ ڈانٹا بھی کیونکہ یہ اعتکاف کا آخری دن تھا میں نے بیوی پینسے ٹرانسفر کئے تھے ان سے کہا تھا اپنے مرضی سے جس کو چھائے صدقہ دینا اپنا اور بچوں کا.. لیکن اپنا نہیں دیا تھا میں بھول ہی گیا تھا الحمدللہ حضور نے یاد دلایا ... اور میں نے اس پردہ سے نظر ڈالی جس پردہ کو حضور نے ہٹایا تھا ایک کونے سے دو عظم صحابہ مسجد میں چہل قدمی کر رہے تھے .. اور اسکے بعد حضور علیہ السلام نے ایک پیالہ دیا اسکو پینے کو کہا اور اسکے بعد فرمایا امت کے

لئے دعائے مغفرت مانگا کرو اور مرے ماتھے کو چوما اور ساتھ میں فرمایا دوسرے صف والوں کو بات ہضم نہیں ہوتی ہے .. جیسے مسجد میں کچھ صفحے مقتدیوں کے تھے حضور علیہ السلام آگے تھے اور میں انکے سامنے . الحمدللہ.. اور دوسرا واقعہ یوں ہوا میں کثرت سے قصیدہ بردہ پڑھتا تھا .. ایک شب حضور علیہ السلام ایک عظیم مجلس سے گزرے دائیں بائں ہاتوں میں نوجوان بڑے تھالے جیسے بجا رہے ہے اور پڑھ رہے ہے

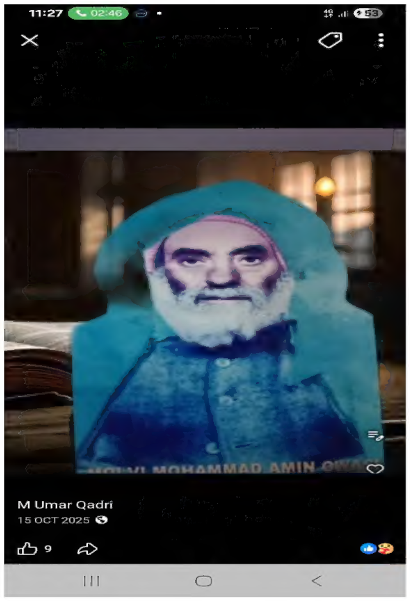
مولا یا صل وسلم دائم ابدا ... الحمدللہ اسکے علاوہ بہت بار ہوا ہے لیکن وہ تفصیل سے یاد نہیں ہے ... اس میں میرا کوئی بھی کمال اور نیکی نہیں ہے یہ سب اللہ کا کرم اور حضور کی خیرات ہے اور پیر اکمل کی شفقت لیکن میں ہمیشہ اولیاء کرام کی بے حد عزت کرتا ہوں چہائے وہ درگاہ ہو یا مجزوب ولی یا پیر یا فقیر یا درویش ہو اور جب بھی موقعہ ملے زیارت گاہوں پر شب بیداری کرنے پر بہت خوشی محسوس کرتا ہوں 2017 کی بات ہے جب میں اندرسوں میں امام و خطیب تھا وہاں سے میں مع دوست اکثر جمعرات کو وہاب صاحب خار کے درگاہ پر جا کر شب کرتے تھے.. اس سال اعتکاف میں وہب صاحب کی زیارت ہوئ اور انہوں کچھ نصیحت فرمائ ... شکر الحمدللہ .. بحرحال تمام اس راہ کے سالیکن سے یہی گزارش ہے جتنا ہو سکے ... اپنے نفس امارہ پر کنٹرول کیجے .. اور اسکو کمزور کیجئے .. کم کھائے کثرت سے روزہ رکھے .. بالخصوص سوموار... جمرات... جمعہ ... اور مکمل ماہ رجب شعبان اور رمضان... عورتوں کے طرف دیکھنے کو ملکل موت سمجھے... چہائے محفل ہو یا عام مجلس یا راستہ یا موبائل یا گاڑی... ہر جگہ ان سے دور رہے ... اور کھانے کا خاص خیال رکھے رزق حلال.. اور پاک سیرت با صلوۃ نیک خصلت والے مرد یا عورت سے غذا کھائے... کبھی بھی کسی کا دل نہ دکھائے اور ہمیشہ خلوت نشینی اختیار کرے... کشمیر میں بہت گندہ ماحول ہے عورتیں بے پردہ رہتی ہے اور روزگار بھی حلال ملنا مشکل ہے رشوت خوری سود خواری بہت ہے کیونکہ ہر کسی کا بینک سیونگ اکاؤنٹ ہے جو کہ طریقت میں ایک پینسہ بھی لینا اور دینا حرام ہے ... اس لون لینے کی بھی اجازت نہیں ہے تمام معاملات پاک ہونے چہائے.. اس لئے کوشس کرے اگر آپ جوان ہے مکہ یا مدینہ میں کوئ نوکری تلاش کرے ... تاکہ آپکو ایک عظیم خزانہ ملے .. انشاءاللہ . اور فرض نماز کے بعد جب بھی موقعہ ملے تو قرآن کی تلاوت کے بعد کثرت سے لا تعداد درود اویسی پڑھے... جب تک اجلاس اول میں داخلہ نہ ملے رات دن محنت کرتے رہے... اور ہماری لئے بھی دعائے خیر کر تے رہے.. نوٹ یہ سب تحریر اس لئے نقل کی گئی تاکہ آپکا حوصلہ بر قرار رہے کہ پرانے لوگ سچے تھے اور ہم کھوٹے ہے

ہم صرف باتونی ہے محنت اور عمل سے بھاگتے ہے..ورنہ وہ سب کچھ آج بھی ممکن ہے جو انکو ملا تھا ... بس تزکیۂ نفس تصفیہ قلب کر کے ... لطائف کو منور کروانا ہے. قلب، روح، سر،خفی،اخفاء. انا .. سلطان الازکار... مکمل

جانکاری.. منازل فقر اور نورالعرفان میں ہے...  Link

https://awaisi1.com/books/

اور یاد رکھے اگر آپکا دل پاک ہوگا آپکے دل میں عشق محمدی جوش مارے گا اور درود پڑھتے وقت خد بہ خد آنکھوں سے آنسو جاری ہوگا کیونکہ آپکو ابتداء میں پتا نہیں ہوتا ہے جب آپ بالخصوص گیارہ سو درود مراقبہ میں پڑھتے ہے تو حضور علیہ السلام آپ پر نظر رحمت فرماتے ہے... آپ کے طفیل حضور مجھ گناہ کے گناہ بھی معاف



فرمائے اور شفقت سے نوازے۔۔ آمین یا رب العالمین۔

DUROOD SHARIF


بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
وَمَوْلَا نَا یَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ
الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ ط

درود اویسی روزانہ بمعہ بسم اللہ تنہا جگہ
باوضو آنکھیں بند کر کے تصور روضہ شریف
مراقبہ میں پڑھیں روزانہ گیارہ سو بار
ضرور پورا کریں

4

مزید تحریر کا انتظار کیجئے۔

مجھے اس روحانی سفر میں کہاں سے

منزل کی حقیقت آشکار ہوئ

تحریر 14/01/2025❤️

آپ سے دعاء کی درخواست ہے اللہ پاک مجھے اس روشنی میں ثابت قدم رکھے اور اس عظیم سفر کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

India 🇮🇳 J&k. Anantnag Kokernag Narupora